سوال

معذور آدمی کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

هَلْ يَؤُمُّ الرَّجُلُ الْمَعْذُوْرُ الَّذِىْ يَقْطُرُ مِنْهُ الْبَوْلُ وَالْحَالُ اَنَّهُ لَيْسَ فِىْ قَوْمِهِ رَجُلٌ اَكْثَرَ حِفْظًا لِلْقُرْآنِ وَلاَ اَعْلَمَ بِالسُّنَّةِ مِنْهُ

’’کیا معذور آدمی امامت کروا سکتا ہے جس کے پیشاب کے قطرے گرتے ہوں اور حالت یہ ہو کہ قوم میں اس سے زیادہ نہ کسی کو قرآن یاد ہے اور نہ ہی کوئی سنت کا عالم ہے‘‘ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

يَجُوْزُ لٰكِنَّ الْاَوْلٰى وَالْاَفْضَلَ اَنْ يَؤُمَّ غَيْرُهُ

’’جائز ہے لیکن بہتر اور افضل یہ ہے کہ کوئی اور جماعت کروائے‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 139